

# سیر و رکنا کی حیاتِ طیبہ

ماہِ سال کے آئینے میں

حافظ نذرا احمد پرنسپل کے شعبے کا بلال لاهور

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ محبتی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کو تاریخ کے نقطہ نظر سے تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے :

- قبلِ بعثت سے — اعلان نبوت سے پہلے کی چالیس سالہ کئی زندگی۔  
 عکسِ زندگی — بعثت (نزول وحی) کے بعد تیرہ سالہ کئی زندگی۔  
 مدنی زندگی — ہجرت کے بعد دس سالہ مدنی زندگی۔

اس مضمون میں حضورِ رفقاءہ ابی اُمّیؓ کا ایک ادنیٰ امتی بھی حیاتِ طیبہ کو انہی ادوار میں تقسیم کر کے سیرۃِ ابنی کے اہم واقعات کی نشاندہی کر رہا ہے۔ ظاہر ہے چند صفحات میں اس لذیذ حکایت کا بیان اور وہ بھی ایک انتہائی محدود معلومات کے طالب علم سے ممکن نہیں۔ اس لیے محض تلخیص اور اشارات پر اکتفا کیے۔

راقم نے پہلی بار ۱۹۴۱ء میں ایک بڑے کینڈیڈر سائز چارٹ میں سیرۃِ ابنی ۴ سن وار پیش کی تھی۔ اس میں چند وضاحتی نکتے بھی دیئے گئے تھے۔ اس کے دس سال بعد پوری حیاتِ طیبہ کا نقشہ (یقیناً) ایک مضمون کی صورت میں مرتب کیا جو ہفتہ وار قندیل، لاہور کی اشاعت ۲ جنوری ۱۹۵۰ء میں شائع ہوا۔ اب پچتر تیس سال بعد پراڈر کم خواجہ عبد المنان راز صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی ممکنہ معلومات کو از سر نو "محدث" میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اس طویل مدت میں اس لیزہ موضوع پر متعدد کتابیں زیر مطالعہ آئیں جن سے استفادہ کیا گیا۔ خصوصاً بیچارکتا میں سنین کی ترتیب و تطبیق میں بہت مفید ثابت ہوئیں۔

(۱) - تقویم ہجری دیلموسی - مرتبہ ابو النصر محمد خالدی صاحب (عثمانیہ) (۲) - تقویم تاریخی (قاموس تاریخی) مرتبہ جناب عبدالقدوس ہاشمی مرکزی ادارہ تحقیق اسلامی کراچی (۳) - واقعات ہجرت نبوی میں توقیعی تضاوا و اس کا حل - سلسلہ مقالات مولانا اسحاق النبی علوی - رام پوری (مطبوعہ برہان دہلی ۱۹۳۷ء) (۴) - جذب القلوب حضرت شیخ بلال کا



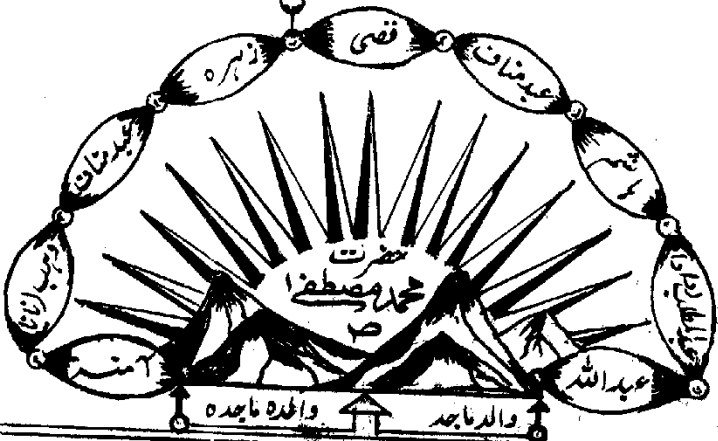
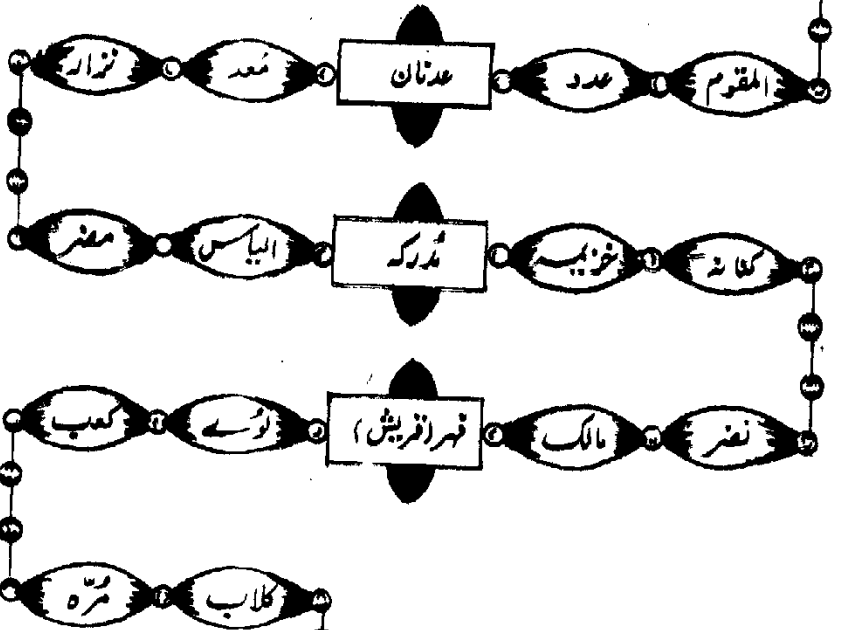
حضرت اسماعیل



تاریخ

پیشچ

شجرہ نسب  
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
والد ماجد اور والدہ ماجدہ  
دونوں کی جانب سے  
حضرت ابراہیم علیہ السلام تک



رسول مقبول (میرا)

## ولادت باسعادت

۱۲ ربیع الاول ۵۱۰ھ قہ (عام الفیل) ۲۲ اپریل ۵۷۱ء

۱۸ ویں شہ نر شیروانی - یکم چھٹے ۶۲۸ھ بکر می شمسی - ۲۰ ماہ ہفتم ۲۵۸۵ھ ابراہیمی

۱۱ ماہ ہشتم ۳۶۷ھ طوفانی بروز دوشنبہ - صبح صادق کے وقت

ہوئی پہلوئے آمنت سے ہو پیا

دعاے خلیل ۱۳ دن نوید مسیحا

پیدائش سے چند ماہ قبل ہی والد ماجد جناب عبداللہ کا انتقال ہو چکا تھا۔ گویا دنیا میں درتیم بن کر آئے

سہ ماہ	سن ہجری	سن قمری شمسی	واقعات
۲-۱	۵۱۰-۵۱۱ قہ (عام الفیل)	۵۷۱-۵۷۲ھ	ساتویں دن دعوت حقیقہ، چند دن والدہ ماجدہ حضرت آمنہ اور ام ثویبہ کا دودھ پیا۔ اس کے بعد جناب حلیمہ سعدیہ کی رضاعت اور مکہ مکرمہ سے باہر قبیلہ سعد میں قیام۔
۳	۲۶۹ قہ	۵۷۳-۵۷۴ھ	رضاعت کی مدت ختم ہوئی۔ حلیمہ سعدیہ مکہ مکرمہ میں رہیں۔ مکہ مکرمہ میں ایک وبائی بیماری پھیلی ہوئی تھی اس لیے واپس لے گئیں۔
۵-۳	۲۶۸-۲۶۹ قہ	۵۷۴-۵۷۵ھ	جناب حلیمہ سعدیہ کے پاس قبیلہ سعد میں قیام۔ واقعہ شق صدر۔
۶	۲۶۶ قہ	۵۷۶-۵۷۷ھ	واپسی مکہ مکرمہ والدہ ماجدہ کے پاس۔ والدہ کے ہمراہ ننھیالی قبیلہ بنو نضار روانگی۔ مدینہ منورہ میں والد ماجد کی قبر پر گئے۔
			واپسی سفر میں ابوالکے مقام پر والدہ ماجدہ کا انتقال اور ماں کے سہ ماہ سے بھی خود می۔
۷	۲۶۵ قہ	۵۷۷-۵۷۸ھ	ام ایمن کنیز کے ہمراہ مکہ مکرمہ کو واپسی۔ درتیم پورھے دادا عبدالمطلب کی کفالت میں۔
۸	۲۶۲ قہ	۵۷۸-۵۷۹ھ	دادا کا ۸۲ سال کی عمر میں انتقال۔ لویہ سہارا بھی اٹھ گیا۔

کثیر العیال چچا ابوطالب کی کفالت و نگرانی۔

۵۴۹-۸۲

۳۱-۳۳ قہ

۱۱-۹

عربک دستور کے موافق میسر بکریاں چرانے کا مشغلہ، مستقبل کی قیادت

کے لیے گلہ بانی کی تربیت

چچا ابوطالب کے ہمراہ شام کا سفر تجارت

۵۸۲-۸۳

۳۰ قہ

۱۲

بحیرہ راہب سے ملاقات

عرب کے تمام قبیلوں کی ہمہ گیر جنگ (حرب فجار) لیکن حضور اکرم

۵۸۳-۸۴

۳۹ قہ

۱۳

اپنے پیلیہ کی شرکت کے باوجود قتل و غارت گری سے جدا رہے۔

بین القبائلی معاہدہ امن (حلف الفضول) میں شرکت

گلہ بانی کے علاوہ چھوٹی موٹی تجارت

۵۸۴-۹۵

۲۸-۲۵ قہ

۱۲-۲۴

دوسروں کے سرمایہ سے مشارکت کے انداز میں تجارت اور

مختلف مقامات کے تجارتی سفر۔

مکہ معظمہ کی ایک معزز پاکدامن، امیر خاتون حضرت خدیجہ کے مالی

سے مشارکت کے انداز میں کامیاب تجارت

چالیس سالہ، پاکدامن، معزز بیوہ خاتون حضرت خدیجہ سے اُن کی

۵۹۵-۹۶

۲۷ قہ

۲۵

تحریک پر نکاح نہایت کامیاب اہلی زندگی۔

تجارت (مختلف اوقات میں سفر شام، بصری، یمن، بحرین)

خدمت خلق کے مختلف کام

الصداقی، الایمن کے لقب سے شہرت عام

تعمیر کعبہ، اس کام میں شرکت، ہجر اسود کے خوفناک تنازعہ کو

۶۰۵-۶

۱۷ قہ

۳۵

نہ پایا اور وسعت مبارک سے اسے نعب فرمایا۔

خلوت پسندی کا دور، زیادہ وقت جبل نور کی بندیوں پر غایب

۶-۶-۱۰

۱۶ قہ

۳۶-۳۹

میں۔

بعثت (آغاز وحی)

۹ ربیع الاول ۱۲ قہ ۲ فروردی ۶۱۰ غار حرا میں پہلی

۱۲ قہ

۴۰

دجی کا نزول۔			
محرم راز حضرت خدیجہؓ نے تصدیق کی۔			
عیسائی عالم ورقہ بن نوفل نے نبوت کی گواہی دی۔			
چپکے چپکے احباب کو دعوتِ اسلام کا آغاز			
اہل خاندان کو کھانے پر بلا کر باقاعدہ دعوتِ اسلام	۱۵-۱۵	۸-۸	۲۲-۲۱
حضرت خدیجہؓ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت علیؓ، حضرت زیدؓ بن حارثہؓ اولین مسلم			
مکہ مکرمہ کی صفا پہاڑی پر تمام مکہ کو اسلام کی دعوت			
کفارِ مکہ، اور قریش کے سرداروں کی طرف سے مخالفت کی شدت			
غلام اور کمزور مسلمانوں پر شدید مظالم خصوصاً حضرت بلالؓ حضرت عمارؓ، حضرت یاسرؓ۔ حضرت جہابؓ ان کے تختہ مشق رہے۔			
کفارِ مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر حبشہ کو پہلی ہجرت حضرت عثمانؓ کی زیر سرکردگی ۱۲ مرد ۴ خواتین کی روانگی۔	۱۵-۱۶	۹-۹	۲۵
حضرت کے چچا حضرت امیر حمزہؓ کا قبولِ اسلام			
حضرت عمرؓ (حاکمِ یمن) قتل کرنے نکلے مگر حلقہ بگوشِ اسلام ہو گئے	۱۶-۱۶	۱۰-۱۰	۲۶
مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔			
ہجرت حبشہ ثانی۔ حضرت جعفر طیارؓ کی زیر سرکردگی ۸۳ مرد ۱۸ خواتین اسلام کی روانگی، نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ کا ایمان افروز خطاب۔	۱۶-۱۷	۱۱-۱۱	۲۷
شعب ابی طالب میں محاصرہ و نظر بندی کا مصائبِ اگلی زمانہ۔ فقر و ناقد اور مقلعہ کا ہولناک دور۔	۱۸-۲۰	۱۲-۱۲	۲۸-۲۹
بعض نیک دل افراد کی مداخلت کے ذریعہ شعب ابی طالب سے رہائی۔			
حضرت خدیجہؓ کا انتقال پر ملال	۲۰	۱۳-۱۳	۵۰
دو ماہ بعد جناب ابو طالب کی وفات۔ ان پڑے دروحدانوں کے باعث یہ سال عامِ احسنؓ بن گیا۔			

طفیل بن عمرو سردار قبیلہ دوس کا قبولِ اسلام  
 حضور اکرم کا سفرِ طائف  
 ۲۷ رجب کو معراجِ النبی

تباہی میں تبلیغِ اسلام

۲۲-۲۳ھ

اسدق مد

۵۱

حج کے موقع پر مکہ کے ۶ افراد کا قبولِ اسلام (بیعت عقبہ ثانیہ)  
 دوسرے سال ۱۲ھ کی افراد کا قبولِ اسلام (بیعت عقبہ ثانیہ)  
 ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کو ۳۷ مرد و خواتین اسلام کی  
 روانگی۔

۱۲ نقیب تبلیغِ اسلام کے لیے روانہ ہوئے۔

۳ ربیع الاول - ۱۲ ستمبر ۶۲۲ء کو حضور کا سفرِ ہجرت مع مدینہ طیبہ

### مدنی دور

قبائیں چند روزہ قیام اور مسجدِ قبا کی تعمیر  
 حضور کی مدینہ منورہ میں آمد اور مسجدِ نبوی کی تعمیر  
 اذان کی ابتدا

۲۲-۲۳ھ

اسدق مد

۵۲

آنحضرت نے بنی نضیر سے پہلا خطبہ جمعۃ المبارک ۱۲ ربیع الاول کو  
 مدینہ کے محلہ بنی سالم میں دیا  
 مدینہ کے انصار اور کتبے کے مہاجرین کے درمیان موافقہ  
 مدینہ منورہ میں آلودار اور درگرد کے یہودی قبائل سے امن اور دوستی  
 کا معاہدہ (پیشاقِ مدینہ)

مدینہ منورہ میں پہلے مسلمان بچہ عبداللہ بن زبیر کی ولادت  
 غزوہ ابوا۔ اور دوسرے غزوات

ایک غزوہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص نے کفار کی طرف پستلی  
 پھینکا

ایک سال میں ۱۱ چھوٹے بڑے غزوات و سرایا

۲۳-۲۴ھ

اسدق مد

۵۳

۷ رمضان المبارک کو غزوہ بدر پہلا معرکہ حق و باطل

روزہ اور زکوٰۃ کی فریضت پہلی نماز عید ادا ہوئی تحويلِ قبلہ کا حکم نازل ہوا۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ کی رخصتی۔ حضرت فاطمہؓ کا حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ سے نکاح حضرت رقیہ بنت رسول اللہؐ کا انتقال یہودی قبیلہ بنی قینقاع کا مدینہ سے اخراج غزوہ سویق غزوہ غطفان اور تین دوسرے غزوات ۳ رشوال کو غزوہ احد	۶۲۴-۲۵	۳	۵۵
حضرت ام کلثوم بنت رسول اللہؐ کا نکاح حضرت عثمان غنیؓ سے حضرت امام حسنؓ کی پیدائش دوسرے یہودی قبیلہ بنو نضیر کی غزازی اور مدینہ سے اخراج شراب کی حرمت کا حکم یتیم کے احکام حضرت ام حبیبہؓ کی پیدائش ام المؤمنین حضرت زینب بنت خزيمة اور حضرت فاطمہؓ والدہ حضرت علیؓ کا انتقال غزوہ احزاب (غزوہ خندق) بنو قریظہ یہود کے تیسرے آخری قبیلہ کا اخراج چاندگرہن (خسوف) تین دوسرے غزوات نجد کے حاکم اور دومتہ الجندل کے سرداروں کا قبولِ اسلام عمرہ کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ کو روانگی مگر کفار کی مزاحمت بیعت رضوان اور صلح حدیبیہ نماز استسقاء پہلی بار ادا ہوئی۔	۶۲۵-۲۶	۴	۵۶
	۶۲۶-۲۷	۵	۵۷
	۶۲۷-۲۸	۶	۵۸

<p>غزوہٴ غابہ اور تین دوسرے غزوات سورج گرہن (کسوف) حضرت ابوہریرہؓ کا قبولِ اسلام خیبر اور طائف کی فتح ذک پر قبضہ پہلی بار مدینہ منورہ سے عمرہ کی ادائیگی اتم المؤمنین حضرت صفیہؓ کا حضور اکرمؐ سے نکاح۔ مختلف ممالک کے حکمرانوں اور بادشاہوں کے نام دعوتِ اسلامی کے خطوط:</p> <p>شاہ حبشہ، شاہ بحرین، شاہ عمان اور عسائی قبیلہ کے حاکم کا قبولِ اسلام۔</p> <p>دمشق اور عامیہ کے حاکم کا انکار شاہ تسلطنفیر اور شاہ اسکندریہ کا اظہارِ احترام شاہ ایران نے گستاخی سے نامہ مبارک چاک کر ڈالا لکہ کرمہ کی فتح میں اور مکمل غلبہٴ اسلام قبولِ اسلام کے لیے بے تابانہ ہجوم غزوہٴ موتہ غزوہٴ حنین حضرت ابراہیم بن رسول اللہؐ کی پیدائش حضرت زینب بنت رسول اللہؐ کی وفات عام الوفود، مختلف قبائل کے وفد مختلف اطراف سے قبولِ اسلام کے لیے مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے۔ قحطانی قبائل نے اسلام قبول کر لیا۔ اقتباسِ سود کا واضح حکم نازل ہوا غزوہٴ تبوک حضرت ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ اور عثمان غنیؓ کا بے مثال</p>	<p>۲۸-۲۹</p>	<p>۵۹</p>	<p>۶۰</p>	<p>۶۱</p>
<p>۲۹-۳۰</p> <p>۳۱-۳۲</p>	<p>۶۰</p> <p>۶۱</p>	<p>۶۰</p> <p>۶۱</p>	<p>۶۰</p> <p>۶۱</p>	<p>۶۰</p> <p>۶۱</p>



مالی ایشیا۔ مناقضین کی مسجد ضرار کی تباہی نجاشی بادشاہ حبشہ کی وفات اور نماز جنازہ غائبانہ حجۃ الوداع کی ادائیگی اور تاریخی خطبہ حجۃ الوداع کا اعلان تکمیل دین کی آیت کا نزول	۶۲	۳۲-۶۳۱
یعنی قبائل کا قبولِ اسلام اور دعوتِ اسلام کی عمومی قابلیت دیباچہ روم کے لیے حضرت اسامہ کے لشکر کی تیاری مرض الموت، سفرِ آخرت کی تیاری ۱۲ ربیع الاول - بروز دوشنبہ ۶۳ سال کی عمر میں وصال	۶۳	۶۳۲

دنیا کے بہترین طبع شدہ

# قرآن مجید

مترجم، تفسیر اور دیگر اسلامی مطبوعات

کے لیے لکھیں یا خود لکھیں لائیں ۱۰!

۲۱۱۹۴ فون

تاج کھپنی لم سید ط ۹۸ ریلوے و لاہور

۵۲۴۴۴ فون